ابو سعید حنیف احمد محمود-برطانیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درس رمضان المبارک 2025ء

درس نمبر 2

رمضان کے بارے میں قرآنی احکام

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ۝

اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ کَانَ مِنۡکُمۡ مَّرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَی الَّذِیۡنَ یُطِیۡقُوۡنَہٗ فِدۡیَۃٌ طَعَامُ مِسۡکِیۡنٍ ؕ فَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا فَھُوَ خَیۡرٌ لَّہٗ ؕ وَاَنۡ تَصُوۡمُوۡا خَیۡرٌ لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝

شَھۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡھُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ ۚ فَمَنۡ شَھِدَ مِنۡکُمُ الشَّھۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ ؕ وَمَنۡ کَانَ مَرِیۡضًا اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنۡ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیۡدُ اللّٰہُ بِکُمُ الۡیُسۡرَ وَلَا یُرِیۡدُ بِکُمُ الۡعُسۡرَ ۫ وَلِتُکۡمِلُوا الۡعِدَّۃَ وَلِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰٮکُمۡ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۝

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ؕ اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلۡیَسۡتَجِیۡبُوۡا لِیۡ وَلۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ لَعَلَّھُمۡ یَرۡشُدُوۡنَ ۝

اُحِلَّ لَکُمۡ لَیۡلَۃَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمۡ ؕ ھُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لِبَاسٌ لَّھُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰہُ اَنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَخۡتَانُوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ فَتَابَ عَلَیۡکُمۡ وَعَفَا عَنۡکُمۡ ۚ فَالۡـٰٔنَ بَاشِرُوۡھُنَّ وَابۡتَغُوۡا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمۡ ۪ وَکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الۡخَیۡطُ الۡاَبۡیَضُ مِنَ الۡخَیۡطِ الۡاَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوۡھُنَّ وَاَنۡتُمۡ عٰکِفُوۡنَ ۙ فِی الۡمَسٰجِدِ ؕ تِلۡکَ حُدُوۡدُ اللّٰہِ فَلَا تَقۡرَبُوۡھَا ؕ کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَّقُوۡنَ ۝

(البقرہ:184-188)

اِن آیات مبارکہ کا ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے ترجمہ قرآن کریم سے پیش ہے:

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اُتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اِس مہینے کو دیکھے تو اِس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم (سہولت سے) گنتی کو پورا کرو اور اِس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں عطا کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً مَیں قریب ہوں۔ مَیں دُعا کرنے والے کی دُعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبّیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

تمہارے لئے (ماہ) صیام کی راتوں میں اپنی بیویوں سے تعلقات جائز قرار دیئے گئے ہیں۔ وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو۔ اللہ جانتا ہے کہ تم اپنے نفسوں کا حق مارتے رہے ہو۔ پس وہ تم پر رحمت کے ساتھ جھکا اور تم سے درگزر کی۔ لہٰذا اب اِن کے ساتھ (بے شک) اِزدواجی تعلقات قائم کرو اور اس کی طلب کرو جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ فجر (کے ظہور) کی وجہ سے (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے تمہارے لئے ممتاز ہو جائے۔ پھر

روزے کو رات تک پورا کرو اور ان سے اِزدواجی تعلقات قائم نہ کرو جبکہ تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہو۔ یہ اللہ کی حدود ہیں پس ان کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اسی طرح اللہ اپنی آیات لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

میرے آج کے درس کا عنوان ہے **"رمضان کے بارے میں قرآنی احکام"**

رمضان کے مبارک اور بابرکت مہینہ کی آمد پر "مشاہدات" کی طرف سے مختصر دروس کا سلسلہ جاری ہو چکا ہے۔ یہ رمضان 2025ء کا دوسرا درس ہے۔ اِس مبارک سلسلہ کے آغاز پر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآنِ مجید میں رمضان اور اِس کے روزوں کی اہمیت اور برکات و فضائل کے متعلق جو احکام اور ہدایات درج فرمائی ہیں وہ احباب و خواتین کے سامنے رکھی جائیں۔

اب مَیں اِن تمام احکام کو عام فہم لوگوں کے لئے نمبر دے کر بیان کر دیتا ہوں۔

نمبر 1۔ تم مؤمنوں پر یہ ایک ماہ کے روزے فرض ہیں۔

نمبر 2۔ اِن روزوں کا مقصد اپنے آپ کو تقویٰ سے مزیّن کرنا ہے۔

نمبر 3۔ اِن گنتی کے چند دنوں میں اگر مریض روزہ نہ رکھ سکے تو اُسے یہ گنتی بعد میں پوری کرنی ہے۔

نمبر 4۔ اِسی طرح اگر کسی کو سفر درپیش آ جائے تو اُسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔

نمبر 5۔ جو لوگ روزے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان پر ایک مسکین کو کھانا کھلانا بطور فدیہ فرض ہے۔

نمبر 6۔ روزہ رکھنے کے ساتھ کوئی فدیہ دے کر نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے نمبر 7۔ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔

نمبر 8۔ رمضان کے مہینہ میں انسانوں کی ہدایت کے لئے قرآن اُتارا گیا جس میں کھلے نشانات، ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور درج ہیں۔

نمبر 9۔ ایک بار پھر اِس مہینے میں روزے رکھنے کی تاکید کی گئی ہے اور مریض اور مسافر کو دوسرے ایام میں گنتی پوری کرنے کا حکم ہے۔

نمبر 10۔ اِس گنتی پوری کرنے میں آسانی مدِ نظر رہے نہ کہ تنگی۔ (سہولت سے) گنتی کو پورا کیا جائے۔

نمبر 11۔ روزہ رکھنے کی طاقت، اللہ کی عطا اور عنایت پر اُس کی بڑائی بیان کرو اور شکر کرو۔

نمبر 12۔ اِس دوران اللہ کو اپنے قریب سمجھیں۔

نمبر 13۔ اپنے اللہ کو دردِ دل سے پکاریں اور دعا کریں۔ اللہ آپ کی پکار کو سنتا ہے اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

نمبر 14۔ اللہ کی اِن عنایات کے جواب میں ایک مؤمن کو بھی اپنے پروردگار کی باتوں پر لبّیک کہنا چاہیے۔

نمبر 15۔ ہدایت پانے اور اِس پر قائم رہنے کے لئے اللہ پر ایمان لائیں۔

نمبر 16۔ ماہِ صیام کی راتوں میں اپنی بیویوں سے تعلقات قائم کرنا جائز ہے۔ یہ اجازت اللہ نے اپنی رحمت کی وجہ سے دی ہے۔

نمبر 17۔ آپ کی بیویاں آپ کا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو۔

نمبر 18۔ ہر اُس بات کی طلب کرو جو اللہ نے تمہارے حق میں لکھ دیا ہے۔

نمبر 19۔ روزہ کھولنے سے لے کر فجر کے ظہور کی وجہ سے صبح کی سفید دھاری کے ظاہر ہونے تک کھاؤ اور پیو۔

نمبر 20۔ پھر روزے کو رات تک پورا کرو۔

نمبر 21۔ دورانِ روزہ اپنی بیویوں سے اِزدواجی تعلقات قائم نہ کرو۔

نمبر 22۔ مساجد میں اعتکاف کے دوران رات کو اِزدواجی تعلقات قائم کرنے کی ممانعت ہے۔ یہ اللہ کی حدود ہیں۔ اِن کے قریب تک نہ جاؤ۔

نمبر 23۔ مندرجہ بالا امور اور آیات کو اللہ نے لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کر دیا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔

گویا یہ کل 23 حکم ہیں جن کی تعمیل ہر مسلمان پر لازم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِن پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس مہینہ کو جس میں ہم داخل ہو رہے ہیں ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ ہم سب کو مقبول عبادات کی توفیق دے اور ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی بے انتہا محبت کو سمیٹنے والا ہو۔ آمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

✡✡✡✡